Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان الفضل بیدِ اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ

لاہور پاکستان

یوم تشنید

ڈیڑھ آنہ

جلد ۱۰ | ۲۳ر فتح ۱۳۲۶ھش | ۱۰ر صفر ۱۳۶۶ھ | ۲۳ر دسمبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۸۲

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۲ر نومبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو قدرے حرارت ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل اچھی ہے۔ الحمد للہ

مکرم شیخ نور الحق صاحب انچارج ایم۔ ایس سنڈیکیٹ کا نکاح حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طاہرہ بیگم صاحبہ بنت شیخ محمد عبداللہ صاحب آف کراچی کے ساتھ ایک ہزار روپیہ حق مہر پر ۱۲ر دسمبر ۱۹۴۷ء کو بعد نماز ظہر پڑھا اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

آزاد کشمیر کی کمان جنرل طارق کو سونپ دی جائیگی ۔ ہم کشمیر میں ڈوگرہ راج کے خاتمہ کیلئے مر مٹنے کیلئے تیار ہیں (محمود ملک)

کلرکوں کے نئے گریڈ

بمبئی ۲۱ر دسمبر تحقیقات سے معلوم ہوا ہے۔ کہ صوبہ بمبئی میں کلرکوں کی تنخواہوں کے نئے گریڈ جن کے اعلان میں اتنی تاخیر ہوگئی ہے۔ جنوری کے پہلے ہفتے میں مشتہر کر دئے جائینگے۔ (یو۔ پی)

تقسیم فلسطین کے التوا کا امکان

دمشق ۲۱ر دسمبر۔ اقوام متحدہ میں شام کے نمائندہ فارس الخوری مسئلہ فلسطین کے متعلق آخری فیصلہ کے سلسلہ میں بہت پُر امید ہیں۔ انہوں نے اپنے فرزند سہیل الخوری کو تحریر کردہ ایک خط میں اپنی اس توقع کا اظہار کیا ہے۔ کہ اقوام متحدہ کے موجودہ سیاسی رجحانات کی وجہ سے تقسیم فلسطین پر عمل درآمد ملتوی ہو جائے گا۔ (رائٹر)

لارڈ مونٹ بیٹن کے جانشین

راج گوپالاچاریہ ہونگے

لندن ۲۱ر دسمبر ڈیلی میل کا نامہ نگار اطلاع دیتا ہے کہ چند مہینوں کے بعد جب لارڈ مونٹ بیٹن ریٹائر ہونگے۔ تو آپ کی جگہ مسٹر راج گوپالاچاریہ گورنر جنرل بنائے جائیں گے۔ (رائٹر)

ملکی کے ذریعہ پیدا ہونیوالے بچے جائز ہیں یا ناجائز؟

لندن ۱۹ر دسمبر ریاست ہائے متحدہ میں اس وقت تقریباً ۱۰ ہزار بچے ایسے ہیں جو ملکی نیے کے ذریعہ پیدا ہوئے ہیں۔ اب وہاں قانونی عالموں سے یہ دریافت کیا جا رہا ہے کہ وہ اس سلسلہ میں ایک واضح فیصلہ دیں۔ کہ آیا یہ بچے جائز ہیں یا ناجائز۔ اس وجود ہے ڈیٹرائٹ کے ڈاکٹر سٹورات ایل ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ ایک جدید قسم کی کارروائی ہے۔ اور سوسائٹی کو اس سلسلہ میں ایک نیا نظریہ قائم کرنا چاہیئے۔ (رائٹر)

ہر قیمت پر عرب تقسیم کی مقاومت کرینگے

بغداد ۲۰ر دسمبر۔ عراقی سنٹ کے نائب صدر عبدالہ القصاب نے فلسطین میں جارحانہ کارروائیوں کے خلاف عربوں کی سرگرمیوں کی کامیابی پر اعتماد کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا۔ کہ "عرب تقسیم کی مقاومت کرینگے۔ خواہ انہیں اسکی کچھ ہی قیمت کیوں نہ ادا کرنی پڑے۔ اس وقت عربوں کا یہ فرض ہے کہ وہ جسمانی اور اخلاقی دونوں لحاظ سے طاقتور ہوں۔" (رائٹر)

محاذ کشمیر

ترخیل ۲۲ر دسمبر۔ آزاد کشمیر گورنمنٹ کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے۔ کہ مہد و ستانی فوج نے آزاد فوج کے متواتر شدید حملوں کے جواب میں اپنے ..... ہوائی حملے شروع کر دئے ہیں۔ لیکن پھر بھی آزاد فوج نے اپنے حملے برابر جاری رکھے۔ اوڑی اور جھنگر دھرم سالہ کے علاقوں میں دشمن کی چوکیوں پر شدید ترین حملے کئے گئے۔ جن کی وجہ سے دشمن کا بہت زیادہ جانی نقصان ہوا۔ نوشہرہ کے علاقہ میں بہت سے بند راستے از سر نو تعمیر کئے گئے۔ اور ان کے گرد و نواح میں دشمن کے دستوں کے ساتھ کامیاب جھڑپیں ہوتی رہیں۔ نوشہرہ کی شمالی سمت میں دشمن کے بڑھتے ہوئے دستے پر کامیاب حملے کئے گئے۔ (یو۔ پی)

موسم سرما میں آزاد کشمیر فوج کا پروگرام

لاہور ۲۰ر دسمبر گلوب سے ایک خصوصی انٹرویو میں آزاد کشمیر حکومت کے سیاسی سیکرٹری سردار عبداللطیف نے کہا۔ کہ "موسم سرما میں ہمارا مقصد اوری اڈہ پونچھ پر پھر قبضہ کرنا اور اپنی پوزیشن کو مضبوط بنانا ہے۔"

سردار صاحب نے مزید کہا کہ اوری کے محاذ پر دشمن کے خلاف سرگرمیاں جنرل طارق کی رہنمائی میں ہو رہی ہے انہوں نے مزید انکشاف کیا۔ کہ جلد ہی پورا محاذ کشمیر اس پر اسرار شخص "جنرل طارق کے ماتحت کر دیا جائیگا۔

سردار عبداللطیف حال ہی میں مسعود ملکوں کی ایک پارٹی کے ساتھ لاہور آئے۔ ان کا اوری کے محاذ پر ہندی فوجوں سے متعدد بار مقابلہ ہوا۔ اور آخری مقابلہ ۱۳ر دسمبر کو ہوا۔

سردار لطیف نے کہا۔ کہ آزاد فوجوں نے اوری کی پشت کی پہاڑیوں میں پوزیشن قائم کر لی ہے آزاد فوجیں دشمن کے مضبوط اڈہ سے آگے بڑھ گئی تھیں جو انکی پوزیشن کی پشت پر واقع تھا۔ اچانک ہندی فوجوں نے اوری سے آزاد فوجوں پر حملہ شروع کر دیا۔ اور تقریباً اسی وقت ہندی فوجیں اس اڈہ سے نکل آئیں جسے آزاد فوجیں پیچھے چھوڑ آئی تھیں۔

۲۶ر دسمبر یوم تعطیل ہوگا

لاہور ۲۲ر دسمبر حکومت مغربی پنجاب نے قائداعظم کے یوم پیدائش کی وجہ سے ۲۶ر دسمبر کو تعطیل کا اعلان کیا ہے۔ اس روز تمام سرکاری عمارتوں پر قومی جھنڈا لہرایا جائے گا۔ (اے۔ پی)

سمندری دھمات

لندن ۲۰ر دسمبر۔ سمندر کے پانی سے برطانیہ میں ایک نئی دھات نکالی گئی ہے جس کو ہوائی جہاز بنانے میں استعمال کیا گیا ہے یہ دھات المونیم سے ۳۵ فیصدی ہلکی ہے۔ (رائٹر)

آزاد کشمیر گورنمنٹ کے انٹرنیشنل بریگیڈ کے اعزاز میں شاندار دعوت

ایم۔ اسمٰعیل مینیجنگ ڈائرکٹر۔ دی پاکستان انڈسٹریز اینڈ جنرل ملز لمیٹڈ۔ لاہور نے آزاد کشمیر گورنمنٹ کے انٹرنیشنل بریگیڈ کے مسعودی ڈیلیگیشن کو ہفتہ کی رات فلیٹی ہوٹل میں دعوت طعام دی۔ دعوت میں شہر کے سرکردہ تاجروں کے علاوہ آنریبل شیخ کرامت علی۔ وزیر تعلیم۔ سردار رشید احمد۔ پریذیڈنٹ الیکشن کمیٹی سول لائنز۔ شیخ مظفر حسین اسسٹنٹ ریسیلی میشن کمشنر۔ ڈاکٹر ضیاء الاسلام پریذیڈنٹ مسلم سٹوڈنٹ فیڈریشن۔ ڈاکٹر ایس۔ ایم متقی۔ مینیجنگ ڈائرکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی۔ سردار ظفر اللہ ایڈووکیٹ۔ ایس ایم مسعود بی۔ اے شیخ شفقت اللہ (انسٹرکٹر آف ڈیفنس) نے شمولیت فرمائی دعوت کے بعد آنریبل شیخ کرامت علی نے آزاد مسعود ڈیلیگیشن کا حاضرین تعارف کرایا۔ اور ایم اسمٰعیل نے اپنے معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ وہ اور انکے دیگر پاکستانی بھائی انکی امداد کیلئے تیار ہیں۔ انہوں نے حاضرین سے درخواست کی کہ وہ اپنی مشن کے کامیاب بنانے میں معزز مہمانوں کا ساتھ دیں کیونکہ یہ مشن ان غلط فہمیوں کو دور کرنے کیلئے آیا ہے جو ہندوستان کی حکومت اور ڈوگرہ شاہی سامان نے پراپیگنڈہ نے ان کے متعلق مشہور کر رکھی ہیں۔

نشرکردہ: ایم۔ شفاعت مینیجنگ ڈائرکٹر گڈوال مسلیٹی سپرنس لاہور۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبدالمجید بی۔ اے۔ ایل ایل بی نے نیشنل آرٹ پریس ہیلی روڈ لاہور میں طبع کرا کر نمبر ۳ میکلوڈ روڈ لاہور سے شائع کیا

والیانِ ریاست کے وفد کی واپسی

نئی دہلی ۲۱ دسمبر۔ کل بروز ہفتہ بھوپال پر جا مندل کے وفد نے پنڈت جواہر لال نہرو و سردار ولبھ بھائی پٹیل سے ملاقات کی۔ آج بعد دوپہر وفد نئی دہلی سے بھوپال کے واپس ہو گیا ہے۔ وفد مسٹر چنر نرائن مالویہ کی سرکردگی میں تھا۔ (گلوب)

برطانوی افسروں کی واپسی

بمبئی ۲۰ دسمبر۔ ہندوستانی فوج کے ساتھ کام کرنے والے بہت سے برطانوی افسر اور سپاہی واپس برطانیہ جا چکے ہیں۔ جہازوں میں جگہ نہ ملنے اور چند دوسری وجوہات کے پیش نظر ۳۱ دسمبر تک سب کو واپس نہیں بھیجا جا سکے گا۔ کچھ اشخاص کو واپسی کے لئے جنوری یا فروری تک انتظار کرنا پڑے گا۔ (گلوب)

اتحادی قوموں کی "چھوٹی اسمبلی" کا اجلاس

لندن۔ ۲۰ دسمبر۔ اتحادی قوموں کی "چھوٹی اسمبلی" کا اجلاس آئندہ سال نیویارک میں منعقد ہوگا۔ ہندوستان اور پاکستان کو بھی اس اجلاس میں ۱۲ سال سے کم عمر کے دو بچے بطور ڈیلیگیٹ بھیجنے کی دعوت دی جائیگی۔ (گلوب)

یوپی میں گئو کشی ممنوع قرار دیدی گئی

آگرہ۔ حکومت یو۔پی نے تمام ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو یہ ہدایات روانہ کی ہیں۔ کہ تمام لوکل باڈیز کو دیہی حدود میں گئو کشی ممنوع قرار دینے کا اختیار دے دیا گیا ہے (گلوب)

نیا ڈمدار ستارہ

لندن ۲۰ دسمبر۔ ستاروں کے متعلق صحیح حالت معلوم کرنے والے جنوبی افریقہ کے جن ماہرین نے نئے ڈمدار ستارے کے جو فوٹو لئے ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس ستارے کی پانچ دمیں ہیں۔ ان میں سے تین دمیں زیادہ لمبی ہیں یہ ستارہ سورج کے اندر سے ایک کروڑ میل کا سفر طے کرنے کے بعد ظاہر ہوا ہے۔ اب یہ سورج کی حدود سے باہر آ چکا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ جلدی ہی یہ ستارہ نظروں سے اوجھل ہو جائیگا (گلوب)

——— لیبرگ ۲۰ دسمبر۔ مقامی کونسل کے چیئرمین جوزف ایٹانک کے خلاف یہ الزام لگایا گیا ہے۔ کہ گذشتہ موسم خزاں میں انہوں نے زیکوسلواکیہ کے تین وزیروں کو قتل کرنے کی کوشش کی۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ آپ کمیونسٹ ہیں۔ (گلوب)

——— حیدر آباد دکن ۲۱ دسمبر۔ نواب یوسف یار جنگ بہادر کو دہلی میں حیدر آباد کا ایجنٹ جنرل مقرر کیا گیا ہے۔

برمی پریس ایکٹ کو منسوخ کرنے کا مطالبہ

جرنلسٹوں۔ رپورٹروں۔ مضامین نگاروں و پریس ورکروں کا حکومت کو کھلا چیلنج

رنگون ۲۱ دسمبر۔ کل صبح برما کے جرنلسٹوں رپورٹروں۔ مضامین نگاروں و پریس ورکروں کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں اس امر کا فیصلہ کیا گیا۔ کہ چونکہ برمی پریس ایمرجنسی ایکٹ پر ان کے پہ در پہ ڈکٹیٹ کا حکومت نے کوئی تسلی بخش جواب نہیں دیا۔ لہذا ایسے ذرائع اختیار کئے جائیں۔ جن سے کہ یہ حکومت اس ایکٹ کو منسوخ کرنے پر مجبور ہو جائے۔ اس سلسلے میں کونسل آف ایکشن کا انتخاب عمل میں لایا گیا ہے۔ جو ضروری کارروائی سرانجام دے گی۔ (گلوب)

جرمنی میں خفیہ نازی جماعتوں کی سرگرمیاں

لندن۔ ۲۰ دسمبر۔ آسٹریا کی سکیورٹی پولیس نے دو خفیہ نازی جماعتوں کا پتہ لگایا ہے۔ ان میں سے ایک تو جرمنی میں ہے۔ اور دوسری آسٹریا میں۔ ہر دو جماعتوں کا آپس میں گہرا تعلق پایا جاتا ہے۔ ان جماعتوں کی سرگرمیوں کو بے نقاب کرنے میں پولیس سرگرمی سے مصروف ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ انہوں نے بلیک مارکیٹ میں کافی سرمایہ لگا رکھا ہے۔ اس امر کی بھی شہادت ملی ہے۔ کہ یہ جماعتیں ایک مرکزی جماعت کی زیر نگرانی کام کر رہی ہیں (گلوب)

——— لندن ۲۰ دسمبر۔ پنسلین سے ایک نئی قسم کی نسوار بنائی گئی ہے جس کے استعمال سے زکام کو کافی آرام ہو جاتا ہے۔ (گلوب)

Digitized by Ahmadiyya Library Rabwah

اعلان

جو احباب جلسہ سالانہ پر تشریف لا رہے ہیں۔ ان کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ لاہور کے پلیٹ فارم نمبر ۱ (بیرونی سرکلر ریلوے ٹکٹ ایجنسی) معاون ان کے استقبال کے لئے موجود ہونگے۔ ہر کارکن کو معاون استقبال کا بیج لگا دیا جائے گا۔ اگر کسی وجہ سے معاون پلیٹ فارم پر نہ مل سکیں۔ تو اسٹیشن کے گیٹ پر معاون استقبال موجود ہونگے۔ ان سے جائے رہائش و دیگر اطلاعات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ یہ انتظام ۲۵ دسمبر ۱۹۴۷ء سے شروع ہو کر ۲۷ دسمبر ۱۹۴۷ء شام تک رہے گا۔ (ناظم استقبال جلسہ سالانہ)

دہلی کے مسلمان مضافاتی کھٹی میں۔ موت و حیات کی کشمکش

لاہور ۲۳ دسمبر۔ مسٹر محمد فاروق پشتی ایڈیٹر اخبار ریاستی دنیا نے راجہ غضنفر علی خان وزیر مہاجرین پاکستان سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ دہلی کے پناہ گزینوں کو جلد از جلد پاکستان بلا لیں۔ ورنہ سخت سردی میں مر جائینگے۔" آپ نے لکھا ہے۔ کہ دہلی کے مسلمانوں کو فوج کی مدد سے جبراً یہ نکالا گیا ہے۔ قرول باغ۔ پہاڑ گنج سبزی منڈی۔ بنی کریم عقب کامی مسجد اور دہلی دروازہ کے علاقوں کے مسلمانوں کو گولیوں کا نشانہ بنا کر شہید کر دیا گیا یا قیدی بنا لیا گیا۔ مسلمان کسمپرسی کی حالت میں پناہ گزین کیمپ میں بمشکل پہنچ سکے ہیں۔ کیونکہ راستوں میں سکھ اور ہندوؤں کی خنجر زنی سے شہید یا زخمی ہوئے ہیں۔ زخمی مسلمان لاتوار ہسپتال میں داخل ہوئے ہیں معلوم نہیں۔ ان کا کیا حشر ہوا ہے۔ چاوری بازار میں پناہ گزینوں کو بم گرا کے شہید کیا گیا ہے۔"

شہر دہلی میں غنڈہ سکھوں اور ہندوؤں کو کھلے بندے اجازت دی گئی ہے۔ کہ وہ مسلمانوں کی دوکانوں کو لوٹ لیں۔ چنانچہ لاتعداد قفل شکنیاں ہو چکی ہیں۔ ان بے پناہ مظالم پر پردہ ڈالنے کے لئے یہ مشہور کیا گیا۔ کہ سبزی منڈی اور پہاڑ گنج میں مسلمانوں نے فوج کا مقابلہ کیا۔ ان ملاقاتوں میں برطانوی اقتدار کے وقت میں بھی ہندو مسلم فسادات ہوئے کبھی میگزین کا استعمال نہیں ہوا۔ ہندو راج قائم ہونیکے بعد مسلمان میگزین کا استعمال سمجھنے سے یہ ناقابل یقین بات ہے۔ بے معنی بہتان کو ہندو اخبارات بالخصوص آل انڈیا ریڈیو اسٹیشن نے بڑی اہمیت دی ہے۔ فرض کر لیا جائے۔ کہ ان مسلمانوں کے پاس میگزین تھی۔ انہوں نے فوج کا مقابلہ کیا۔ اور میگزین ختم ہو جانے پر پسپا ہوئے تو پھر خالی مکانوں سے میگزین کا نکلنا ناممکن ہے! آل انڈیا ریڈیو سٹیشن کا خالی مکانوں سے کافی میگزین کی برآمدگی کا ظاہر کرنا ثابت ہے۔ کہ اس جگہ کے مسلمانوں نے میگزین کا استعمال نہیں کیا! پھر ان مسلمانوں کو پناہ گزین بنا کر ان کی غیر موجودگی میں خالی مکانوں کی تلاشی سے میگزین" کی برآمدگی مشہور کی گئی ہے۔ اگر اسمیں سچائی ہوتی۔ تو ان کی موجودگی میں تلاشیاں لیکر برآمدگی کیجاتی۔ حکومت دہلی کے مختلف بیانات کی موجودگی میں اصل صورت حال کا بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے۔ دیگر مسلم علاقوں کی صورت حال یہ ہے۔ کہ وہ اپنے محلوں میں قید ہو کر رہ گئے ہیں۔ دہلی کی شاہراہوں میں ہندو راج قائم ہے۔ اور مسلم کنجر زنی کرنا۔ اور شہید کر دینا قانون کے مندرجہ کوئی جرم نہیں رہا۔ ان حالات میں مسلمانان دہلی پاکستان آجانے پر مجبور کر دیئے گئے ہیں۔" جبکہ مسلمانان دہلی کو زندگی گذارنے کی کوئی صورت باقی نہیں چھوڑی گئی۔ پھر بھی دنیا کو دکھانے کے لئے مسٹر گاندھی کا مشورہ دہلی میں قیام کا ہے۔ اور پنڈت جواہر لال نہرو نے دو ایک دھلی کے محلوں میں تقریریں کر کے مسلمانوں کو امن قائم رکھنے کا اطمینان دلایا۔ جامعہ مسجد دہلی میں ابوالکلام آزاد نے مسلمانوں کو یقین دلایا۔ کہ فسادی عنصر ان کی انگلیوں میں آ چکا ہے۔ وہ ہرگز پاکستان نہ جائیں۔ شہر میں امن قائم رکھا جائے گا۔ ان واضح تسلیوں کے باوجود بھی خون مسلم سے ہولی کھیلی جا رہی ہے۔ یہ دیکھ کر کہ شہر دھلی میں مسلمانوں کو زندگی گذارنے کی کوئی صورت باقی نہیں رہی ——— ہزاروں کی تعداد میں مسلمان "پاکوں کے مقبرہ" میں پناہ گزیں ہو کر آ چکے ہیں اور موسم سرما کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ ان تباہ حال مسلمانوں کو جلد از جلد پاکستان نہ بلایا گیا۔ تو وہ سردی سے ہلاک ہو جائینگے۔"

ہوائی جہاز کی رفتار بڑھانے کیلئے کوششیں

لندن ۲۱ دسمبر۔ امریکن سائنسدان ایک ایسے ہوائی جہاز کی تیاری میں مصروف ہیں۔ جس کی رفتار انتہائی سبز ہوگی۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ یہ ہوائی جہاز پہلے تمام ریکارڈوں کو توڑ دیگا (گلوب)

تجارتی معاملات کے متعلق لندن میں گفت و شنید

لندن ۲۱ دسمبر۔ "ٹائمز" کا سیاسی نامہ نگار رقمطراز ہے۔ کہ سال رواں کے خاتمہ سے پہلے پہلے تجارتی معاملات پر گفت و شنید افسران نہایت سرگرمی سے مصروف کار ہیں۔ خوراک کی سپلائی کو جاری رکھنے کے لئے برطانیہ کینیڈا و آسٹریلیا کے ساتھ ضروری انتظامات کر رہا ہے۔ (گلوب)

دہلی میں ڈاک و تار کا علیحدہ سرکل

نئی دہلی ۲۱ دسمبر۔ محکمہ ڈاک و تار دہلی کو شمالی پنجاب سے جدا کر دیا جائے گا۔ اس سلسلے میں ایک علیحدہ سرکل کھولا جا رہا ہے۔ (گلوب)

سکھ لیڈروں کی کشمیر میں آمد

سرینگر ۲۰ دسمبر۔ ہنگ صدر خالصہ کونسل آف ایکشن کے جنرل سیکرٹری سردار بابا کھا سنگھ آج یہاں پہنچے۔ آپ کے ہمراہ ماسٹر تارا سنگھ کے خاص ایلچی سردار بخشیش سنگھ بھی آئے ہیں۔ (گلوب)

ڈاکٹر راجندر پرشاد رنگون میں

رنگون ۲۰ دسمبر۔ برما میں یوم آزادی کی تقریب کے سلسلہ میں انڈین نیشنل کانگرس کے صدر ڈاکٹر راجندر پرشاد ... رنگون جائیں گے۔ (گلوب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل لاہور
۲۳ دسمبر ۱۹۴۷ء

قومی کفایت شعاری

پاکستان اس وقت ایک نہایت غریب ملک ہے۔ اور ہماری اقتصادی حالت نہایت خراب ہے۔ اس کی کئی وجوہات ہیں۔ جن کی تفصیل میں جانا ضروری نہیں۔ کیونکہ موٹی موٹی باتیں کسی سے چھپی نہیں ہیں۔ گزشتہ عالمگیر جنگ کی وجہ سے دنیا کے تمام ممالک کی اقتصادیات پر ناقابل تلافی اثر پڑا ہے۔ اور وہ تو میں بھی جو سیم و زر میں کھیلتی تھیں اب قرض دام پر گزارہ کر رہی ہیں۔ سوائے امریکہ کے کسی کے پاس فالتو روپیہ نہیں۔ اور وہی اس وقت تمام قوموں کا ساہوکار بنا ہوا ہے۔ جب آزاد قوموں کا یہ حال ہے۔ تو ایک غلام ملک کا حال تو ظاہر ہے۔ اور بھی پتلا ہو سکتا ہے۔ اس وقت چھوٹی قومیں ہی نہیں بلکہ بڑی بڑی قومیں بھی اس سوچ میں پڑی ہوئی ہیں کہ موجودہ اقتصادی مسائل کا کس طرح حل کیا جائے۔ اور کس طرح ملک کو دیوالیہ پن سے بچایا جائے۔ ایام جنگ میں جس بیدردی سے روپیہ لٹایا گیا ہے۔ اور جس بے پرواہی سے اجناس کو ضائع کیا گیا۔ اب اس کا خمیازہ تمام دنیا کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ قومی خزانے خالی ہو چکے ہیں۔ آمدنیوں کو بڑھانے اور خرچ کو گھٹانے کی سکیمیں سوچی جا رہی ہیں۔ خود امریکہ میں بہت سے اخراجات کم کر دیئے گئے ہیں۔ اور کفایت شعاری کی تجاویز پر عمل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

جب بڑی بڑی پرانی قومیں ایسا کرنے پر مجبور ہیں۔ تو یقیناً ہمارا نوزائیدہ ملک کے اقتصادی مسائل تو اور بھی زیادہ قابل توجہ ہیں۔ ایک پناہ گزینوں کا ہی خرچ اتنا زیادہ ہمارے سر پر آ پڑا ہے۔ کہ اگر معمولی حالات بھی ہوں۔ تو صرف اس خرچ کو ہی برداشت کرنا ہماری طاقت سے باہر ہے باوجودیکہ پناہ گزینوں کی امداد کا حصہ نہیں ہو رہی۔ پھر بھی اب تک ملک کا کروڑوں روپیہ صرف ہو چکا ہے۔ اور ابھی کروڑوں روپیہ صرف ہوگا۔ تب کہیں جا کر پناہ گزینوں کو از سر نو بسانے اور ان کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کا کام سرانجام پا سکے گا۔ پھر فسادات کی وجہ سے تمام تجارتی اور صنعتی کاروبار درہم برہم ہو گیا ہے۔ اور کئی مدوں سے جو آمدنیاں ہوتی تھیں۔ ان میں اتنی کمی ہو گئی ہے۔ کہ جن کی تلافی ناممکن ہے۔ ریلوے۔ ڈاک خانہ کی آمدنیاں اور کئی دیگر محصولات اتنے کم ہو گئے ہیں۔ کہ گویا رہے ہی نہیں۔ پھر مالیہ کی صورت میں جو روپیہ خزانے میں آتا تھا۔ وہ بھی بہت کم ہو گیا ہے۔

ایک طرف تو آمدنی کا یہ حال ہے۔ دوسری طرف اخراجات معمول سے اس قدر زیادہ ہو گئے ہیں کہ اگر آمدنیاں پوری کی پوری بھی ہوتیں۔ تو پھر بھی ان اخراجات کے پورا کرنے کے لئے بغیر قرض لینے کے چارہ نہیں تھا۔ اس لئے قابل غور ہے کہ ہماری اقتصادی کشتی کسی خوفناک بھنور میں گری ہوئی ہے۔ صوبہ سندھ جو اب تک ایک بچت کا صوبہ تھا۔ اس سال اس کے بجٹ میں بھی دو کروڑ روپیہ کی کمی تباہی وزارت اور بڑی بڑی تنخواہوں میں جو فضول خرچیاں ہو رہی ہیں۔ ان کو جلد از جلد ختم کر دیا جائے۔ اس وقت قوم کے ہر فرد کو قربانی کرنی چاہیئے۔ قربانی کے بغیر کبھی کوئی قوم کامیابی حاصل کر سکی ہے نہ کر سکتی ہے۔ اگر ہمارے وزیر اور بڑے بڑے عہدہ دار قوم کی اس انتہائی مصیبت میں کم سے کم معاوضوں پر کام کریں۔ تو یقیناً وہ قومی کفایت شعاری سمجھی جائیگی۔ آرام و عیش کے سامانوں کی تو کوئی انتہا ہی نہیں۔ لیکن انسان چاہے تو بغیر ان سامانوں کے بھی گزارہ کر سکتا ہے ایک نادار قوم کے وزیروں اور بڑے بڑے عہدہ داروں کو تو عوام سے زیادہ قربانی کی روح دکھانی چاہیئے۔

مجلس مشاورت کے خاص اجلاس کا ایجنڈا

جو

مورخہ ۲۶ فتح ۱۳۲۶ ہش مطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۴۷ء منعقد ہوگی

مفصلہ ذیل امور مجلس مشاورت کے اس سامنے پیش ہونگے۔ جو نمائندگان شرکت اجلاس کے لئے تشریف لائیں۔ وہ ان امور پر رائے دینے کے لئے اپنی جماعتوں سے استصواب کر کے تشریف لائیں۔

(۱) بجٹ آمد میں بہت کمی ہے۔ اس کا انتظام کیا جائے۔

(۲) تبلیغ کی طرف کما حقہ توجہ نہیں ہو رہی۔ اس کے لئے کیا ذرائع اختیار کئے جائیں۔

(۳) پناہ گزینوں کو کس طرح منظم کیا جائے۔ تاکہ وہ جماعتوں سے کٹ کر سست نہ ہو جائیں

(۴) قادیان کی حفاظت کے متعلق کیا تدابیر اختیار کی جائیں۔

(۵) جماعتی تنظیم اور ترقی کے متعلق تجاویز

(ب) نمائندگان سابقہ انتخاب (جو اجلاس اپریل ۱۹۴۷ء کے لئے ہوا تھا) کے مطابق شامل اجلاس ہونگے۔ البتہ جو منتخب شدہ نمائندے نہ آ سکتے ہوں۔ ان کی جگہ دوسرے نمائندگان کا انتخاب فوری طور پر کر کے اطلاع دی جائے۔

(ج) چونکہ گاڑیوں کا انتظام اپنی اصلی حالت پر نہیں ہے۔ اس لئے بہتر ہے کہ نمائندگان اصحاب ۲۵ و ۲۶ دسمبر کی درمیانی رات تک کسی وقت لاہور پہنچ جائیں۔ تاکہ اجلاس میں بروقت شمولیت فرما سکیں۔

نوٹ:۔ داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوگا۔ جو دفتر پرائیویٹ سیکرٹری واقع دارالذکر باغ سے ملے گا۔

سیکرٹری مجلس مشاورت دارالذکر باغ لاہور

بازار کی سیر

انارکلی یا لاہور کے اور کسی بڑے چھوٹے بازار یا چوک سے آپ گزریں۔ تو آپ کے کانوں میں ہتھوڑے کی ضربوں کی طرح یہ آوازیں پڑتی ہیں۔ "چھ آنے والی دو آنے گز" "دو آنی پاؤ والی" "آنے پاؤ" "گنگی والی ریوڑیاں" "مرغ کھویا" "چنا پاؤ میسے" "آنے کے دو کباب" "آٹھ روپے گھاکوٹ" "آنے کا تین موم بتیاں" وغیرہ وغیرہ۔ یہ آوازیں نئے نئے سودا گروں کی گاہک کو متوجہ کرنے کی آوازیں ہیں۔ جو اشد مجبوری کی وجہ سے تجارت کے میدان میں آ گئے ہیں۔ ان میں تو جوان بھی ہیں۔ بوڑھے بھی اور چھوٹے چھوٹے ایسے بچے بھی جن کو اس وقت کسی سکول کے احاطہ میں اپنے ہمجولیوں کے ساتھ کھیل میں مصروف ہونا چاہیئے تھا۔ لیکن چونکہ گھر میں اور کوئی کمانے والا نہیں رہا۔ اس لئے مجبوراً آج کی گزر اوقات کے لئے بچوں کو کچھ کام کرنا چاہیئے۔

آپ کو ان بھنبھناتی اور ناموزوں آوازوں سے ناراض نہیں ہونا چاہیئے۔ خود ان آوازوں کا بھدا پن اور ناموزونیت ہی ظاہر کرتی ہے۔ کہ ان لوگوں نے اشد مجبوری کی وجہ سے یہ کام اختیار کیا ہے۔ بے شک ان نئے سوداگروں کی بھرمار کی وجہ سے آپ کے بازاروں کی خوبصورتی میں فرق آ گیا ہے۔ بیشک یہ ننھے ننھے سوداگر آپ کے مدارسہ کو روڑتے ہیں۔ بے شک یہ کرخت چیخیں آپ کے کانوں کو بری معلوم ہوتی ہیں۔ اور ان سے آپ کے دماغ پر چوٹ لگتی ہے۔ لیکن بجائے زچ ہونے کے آپ کو خوش ہونا چاہیئے۔ کہ ان لوگوں پر عزت نفس کی حس ضرور ہے۔ بجائے اس کے کہ وہ گداگری کریں۔ محنت سے آپ کی جیب پر چھاپہ مارنے کی کوشش کرتے۔ یہ کتنی خوشی کی بات ہے۔ کہ یہ بے کس مفلس مہاجر تقریباً اسی قسم کی روح کا ثبوت دے رہے ہیں۔ جو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس وقت دکھائی تھی۔ جس وقت وہ مدینہ میں بطور مہاجر داخل ہوئے تھے۔ اور آپ نے اپنے بھائی انصاری کی نصف جائداد جو ان کو خوشی سے بانٹ دینے کو تیار تھا لینے کی بجائے لین دین سے اپنی روزی کمانا زیادہ پسند فرمایا تھا۔ واقعی یہ لوگ ایک نہایت اچھا نمونہ پیش کر رہے ہیں۔ ان کی کمزوریوں کو ہمیں نظر انداز کر دینا چاہیئے۔ اور اگر ہماری آمد وقت میں وہ کسی قدر معمول بھی ہوتے ہیں۔ یا ہمارے بازاروں اور چوکوں کی خوبصورتی ان کی بھیڑ کی وجہ سے کسی قدر کم بھی ہوتی ہے۔ تو ہم کو پروا نہیں کرنی چاہیئے۔ کیونکہ آپ کو کیا خبر ہے کہ شاید انہی ننھے ننھے بچوں میں سے جن کو ابھی گاہک کو بلانا بھی نہیں آتا۔ جن کو اپنا مال فروخت کرنے کا صحیح ڈھب بھی یاد نہیں۔ آپ کو کیا خبر ہے۔ کہ ان میں سے کل کتنے ایسے نکل آئیں جو اپنی تجارتی لیاقت سے آپ کے بازاروں کی خوبصورتی کو چار چاند لگا دیں گے۔ آپ کے ملک کو مالا مال کر دینگے

ضروری اعلان برائے دیہاتی مبلغین

مغربی پاکستان میں کام کرنے والے دیہاتی مبلغین کو جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے لاہور آنے کی اجازت ہے۔ جو دیہاتی مبلغ اس موقعہ پر آ سکیں وہ ۲۵ دسمبر کو دفتر بیت میں رپورٹ کریں

انچارج دفتر بیت دارالذکر باغ لاہور

قلب مومن کے جذبات کی ترجمانی

از خواجہ خورشید احمد مجاہد سیالکوٹی واقف زندگی از شیخوپورہ

(۱)

قلبی جذبات و احساسات کی ترجمانی صحیح معنوں میں زبان و قلم نہیں کر سکتے۔ کوئی انسان تو مادیت کے زیر اثر دنیوی خیالات اور عیش و عشرت میں مگن ہوتا ہے۔ تو کوئی افلاس کے مارے ہموم و غموم کا شکار دکھائی دیتا ہے لیکن برعکس اس کے ایک مومن رنج و الم کے دور میں بھی اپنے مولیٰ کی رضاء اور خوشنودی کا طالب ہونے کے باعث اپنے دل میں مسرت و انبساط پاتا ہے۔

دنیا والے اپنے بود و ظلم کی حد کر دیں اور مومن پر طرح طرح کے مصائب و آلام کے پہاڑ گرائیں۔ مگر مومن اپنی دھن کا پکا اور ایمان و صداقت کی خاطر اپنی جان پر کھیل جانا ایک معمولی سی بات خیال کرتا ہے چودہ صدیاں قبل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین اپنے عمل سے دنیا میں اس امر کی بیسیوں امثلہ چھوڑ گئے ہیں کہ جوں جوں اغیار کی طرف سے انہیں ستایا گیا اور دکھ دیا گیا۔ توں توں وہ ایمانیات میں اور بھی قدم آگے بڑھاتے گئے۔ اور کوئی تکلیف دہ بات ان کے مقصد عالیہ سے انہیں ادھر ادھر نہ کر سکی اور دنیا کی کوئی طاغوتی طاقت ان کے پایۂ استقلال میں ذرا بھر بھی لغزش پیدا کر سکی۔

پھر سمجھ نہیں آتا کہ حق و صداقت کے دشمن فی زمانہ جماعت مومنین میں بخلاف گذشتہ مومنین کے کیوں یاس و ناامیدی کی رگ ڈھونڈ رہے ہیں۔ وہ انسان جو مصیبتوں اور آزمائشوں کی نازک ترین گھڑیوں میں حق پر ثابت قدم نہیں رہتا اور منافقانہ روش اختیار کرتا ہے۔ کیونکر صف مومنین میں تصور کیا جا سکتا ہے۔ جب کہ اسے خدائی وعدوں اور آسمانی بشارتوں کے پورا ہونے پر یقین ہی نہیں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

ولا تھنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مومنین - یعنی اے مومنو! تم کمزور اور پریشان مت ہو جاؤ تم دیگر لوگوں سے ممتاز ہو گے۔ اگر تم حقیقی مومن ہو۔ پھر دوسری جگہ فرماتا ہے:- **وکان حقاً علینا نصر المومنین** یعنی اللہ تعالیٰ مومنوں کی ضرور مدد کرتا ہے۔

(۲)

جو ان نا گہ دش ایام کے باعث پیش آمدہ مشکلات کا مقابلہ نہیں کرتا۔ بلکہ گھبراتا اور ایمان میں کمزوری دکھاتا ہے۔ وہ یقیناً ایمان کامل سے بے نصیب ہے اور اس لائق نہیں کہ کامل مومنین کی جماعت میں اسے کھڑا کیا جائے۔ ایسی حالت میں اس کا دعوئے ایمان اس کے اپنے ایمان کا دھوکا اور شیطان کے پیدا کردہ وساوس میں سے ایک وسوسہ ہے۔ اس سے بڑھ کر اس کے ایمان کی کچھ حقیقت نہیں۔

اگر وہ ایمان خالص سے بہرہ ور ہوتا تو اس قسم کے خیالات اس کے دل میں کیونکر جما سکتے تھے ایمان تو منافقت کی ضد ہے اور ہر دو کے درمیان بعد المشرقین ہے۔ پھر اس کا دل ایسی باتوں کا کیونکر ماجگاہ بنا۔

برعکس اسکے ایک سچے اور مخلص مومن کی قلبی کیفیت کا یہ عالم ہے کہ وہ ان ابتلاؤں کے پرخطر ایام میں پہلے سے کہیں زیادہ قربانی کے میدان میں سرگرم عمل نظر آتا ہے۔ اس کے اخلاص سے والہانہ عشق میں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے اور مرکز احمدیت کے متعلق اس کے دلی جذبات اور احساسات کی دنیا ایک عجیب رنگ اختیار کرتی چلی جاتی ہے۔ جسے دیکھ کر رشک آتا ہے۔

دنیا والے تو اسے جسمانیات کے لحاظ سے اس کے محبوب مادر جان و مال سے عزیز مرکز قادیان ایسے بد خیال کرتے ہیں۔ مگر اس کی روح تو عند اللہ کے محبوب مسیحا کی مقدس بستی میں پرواز کر رہی ہے اسے ادھر ادھر کی باتیں سنا کر لاکھ کوشش کرو کہ اس کے دل سے قادیان کی محبت محو ہو جائے مگر وہ ایسا مستقل مزاج ان ہے کہ قادیان کی یاد سے بھولتی ہی نہیں عالم رویا میں اسکی نظر کے سامنے قادیان کا در و دیوار شعائر اللہ میں سے ہو وہ یہ سمجھتا ہے کہ اگر میری روح کی نوچہ قادیان سے ہٹ گئی تو میری کیفیت بعینہٖ مانند بے آب کی سی ہو گی۔

(۳)

کوئی مانے یا نہ مانے وہ لوگ جنہوں نے احمدیت کے شیریں چشمہ سے اپنی روحانی تشنگی بجھائی ہے وہ تو اس یقین پر قائم ہیں کہ وہ وقت دور نہیں جبکہ الٰہی وعدوں کے مطابق قادیان ہی وہ مقدس بستی ہو گی جسے اقوام عالم روحانیت کے لحاظ سے ایک ممتاز حیثیت دینے پر مجبور ہونگی بظاہر یہ خیال ایک مادہ پرست انسان کے تردیک مجنونانہ بڑے سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا لیکن وہ لوگ جنہیں روحانی بصیرت سے حصہ ملا ہے اور دور حاضر کے راستباز مامور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لانیکی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ اس ایمان اور یقین سے لبریز ہیں کہ مستقبل قریب میں ایسا ہی ہو گا۔ اگرچہ بظاہر حالات اس کے مخالف ہیں اور دشمن کی طرف سے بہت کچھ قادیان پر مظالم ڈھائے گئے ہیں۔ مومن تو اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ ایسے لوگوں کو ہرگز نہیں چھوڑے گا جنہوں نے ایک ایسی پرامن جماعت کو مظالم کا تختہ مشق بنایا۔

مومنوں کا خدا وہ قادر توانا خدا ہے۔ جس نے بڑے بڑے متکبر انسانوں کو خاک میں ملا دیا۔ اور اپنے لیواؤں کو بالآخر غلبہ بخشا۔ ہمارے مقدس رسول حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم جیسے دو یتیم کو کفار مکہ کے مظالم سہنے کے بعد وہ فتح اور کامیابی عطا فرمائی کہ جس کی نظیر تاریخ عالم پیش کرنے سے قاصر ہے

یقیناً اللہ تعالیٰ احمدیت کے روحانی نظام کی روشنی میں ایک نئی زمین اور نئے آسمان کی بنیاد دنیا میں استوار کرے گا۔ "انجام کار راستی کی فتح ہو۔ اور حق کے مقابل باطل سرنگوں ہو جائے۔ اور اسلام کا شاندار ماضی اپنی پہلی سی شان و شوکت کے ساتھ پھر از سر نو دنیا میں جلوہ گر ہو۔"

مبارک ہے وہ جو اس حقیقت کو سمجھے اور باطل کے مقابل سینہ سپر ہونے کے لئے مجاہدین احمدیت کے صف میں شامل ہو جائے۔ خدا تعالیٰ نے بہتوں کو اس امر کی توفیق بخشے

آمین الٰہم آمین

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

جزائر لکادیپ اور مالدیپ

میرزا الطاف الرحمٰن

ان جزائر کے متعلق جیسا کہ الفضل کی کسی پچھلی اشاعت میں ذکر کیا جا چکا ہے۔ جزائر لکادیپ ہندوستان کے مغربی ساحل کی بندرگاہ کالی کٹ سے ۲۰۰ میل دور سمندر سے شروع ہو کر ۳۰۰ میل دور تک سمندر میں پھیلے ہوئے ہیں۔ ان جزائر کے نیچے سیلون کے پاس مالدیپ کے جزائر واقع ہیں۔

ان جزائر کی تمام کی تمام آبادی مسلمانوں پر مشتمل ہے۔ زبان ملیالم سے ملتی جلتی ہے۔ لیکن اردو۔ عربی۔ فارسی۔ انگریزی۔ ملائی تامل۔ کنڑی نہ بانیں بولنے اور سمجھنے والے لوگ بھی ہیں۔

عام طور پر شافعی فرقہ سے تعلق رکھنے والے لوگ ہیں۔ لیکن بعض دوسرے فرقوں کے بھی موجود ہیں۔ ان لوگوں کا لباس ٹوپی قمیص اور دھوتی ہے لیکن پاجامہ بھی کافی لوگ پہنتے ہیں۔ ماحول کو دیکھتے ہوئے ان میں پاجامہ کا رواج عجیب معلوم ہوتا ہے۔ حسب حیثیت قیمتی ریشمی لباس بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ کندھوں پر ٹپکا اور ہاتھ میں چھتری ہر خاص و عام رکھتا ہے۔ عورتیں برقعہ کی جگہ چھتری استعمال کرتی ہیں۔ چھوٹی عمر میں شادی کا رواج عام ہے

ان جزائر میں تعلیم آہستہ آہستہ پھیل رہی ہے۔ سکولوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ غریب و امیر کوشش کر کے اپنے بچے ہندوستان سیلون میں عربی و انگریزی تعلیم کے لئے بھیجنے لگے ہیں جس کی وجہ سے ان جزائر میں تعلیم یافتہ لوگوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ جن میں بعض گریجوایٹ بھی ہیں۔ تعلیم نسواں کا رواج بھی ہونے لگا ہے۔ اور عورتوں کی اچھی تعلیم کی غرض سے ہندوستان بھیجا جانے لگا ہے۔ ان جزائر میں پڑھے لکھے لوگ عام طور پر عربی۔ انگریزی صرف۔ نحو میں ماہر ہوتے ہیں۔ اپنی زبان عربی رسم الخط میں لکھتے ہیں۔

عام طور پر لوگ بحری زندگی پسند کرتے ہیں اور کثرت سے اس میں شامل ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہندوستان اور سیلون وغیرہ بھی دیگر ملازمتیں کرتے ہیں۔

جزائر لکادیو میں ناریل کیلا۔ نیبو۔ گھونگچی اور سیپ کثرت سے ملتی ہے۔ اہل جزائر ناریل سے کھوپرا تارنے سے رسے۔ ناریل سے سرکہ۔ ناریل کی ٹہنیوں کے ریشہ سے باریک رسی اور رسے تیار کرتے ہیں اور یہی کھوپرا ناریل سرکہ۔ رسے۔ چٹائی۔ رسے اور رسیاں گھونگچی اور سیپ کشتیوں میں بھر کر ہندوستان کی مختلف بندرگاہوں اور شہروں میں لا کر فروخت کرتے ہیں۔ اور یہاں سے کپڑا چاول۔ گرم مصالحہ تیل اور دوسری ضروریات زندگی خرید کر واپس چلے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ لوگ کشتیوں پر دور دراز کا سفر کرتے ہیں۔ اور جزائر انڈونیشیا۔ سنگاپور اور دوسرے مقامات پر جا کر ہزاروں روپیہ اپنے علم نجوم کے ذریعہ سے کماتے ہیں۔ یہ لوگ علم نجوم اور جادو ٹونہ میں بہت مشہور ہیں

چونکہ ان جزائر کی اپنی کوئی تنظیم نہیں۔ اسلئے اپنی اقتصادی کمزوریاں کو پورا کرنے کے لئے راجہ آف کنانور و مالابار سے مدد لیتے رہے۔ مگر جب راجہ کی طاقت ختم ہو گئی اور ان کی مدد نہ کر سکا تو یہ کام انگریزوں نے اپنے ذمہ لے لیا۔ لیکن باوجود ان جزائر میں انکے دخل کے پھر بھی یہ جزائر کافی حد تک آزاد رہے اور ہندوستان کی طرح بالکل بے بس ہو کے نہ رہ گئے۔ ہر جزیرے کا ایک ایک امین ہر جزیرے کا انتظام وہاں کے باشندوں کے آرام سہولت اور ان کی فلاح و بہبودگی کا کام ہر قسم کے فیصلے کرتا ہے۔ اسکی اجازت کے بغیر کوئی شخص جزیرہ میں اپنا مکان نہیں بنا سکتا یا خود بھی سکونت نہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے ۔ انگریز گورنمنٹ ان کے مشورہ اور تعاون سے جزائر میں اپنا مطلب حل کرتی رہی۔

تجارتی حکومت نے جنگ کے علاوہ امن کے وقت بھی ان جزائر کی حفاظت کی۔ جو ملک کے لئے بیش بہا فائدہ کا موجب ہوا۔ اور یہ جزائر جنگی نقطہ نگاہ سے بہت کارآمد ثابت ہوئے

جزائر مالدیپ کے لوگ بہت چست و چالاک درمیانہ قد اور گٹھے ہوئے جسم کے نہایت مضبوط ہیں۔ ان جزائر میں مشہور سیاح وسورخ ابن بطوطہ نے شادی کی۔ اور اب تک اس کی نسل یہاں موجود ہے۔

یہاں کے لوگ بہت ہوشیار اور جہاز رانی میں دوسرے جزائر سے پیش پیش ہیں۔ انکی کشتی "ڈھونی" کہلاتی ہے۔ یہ کشتیاں دوسرے جزائر کی کشتیوں سے بہت بڑے اور مضبوط ہیں۔

یہاں سے ناریل۔ کیلا۔ نیپو سپاری گرم مصالحہ خشک مچھلی۔ موتی اور قیمتی پتھر کثرت سے دستیاب ہوتا ہے۔ ان جزائر میں کچھ سونا بھی دستیاب ہوتا ہے سالی جزائر یہاں سے ناریل۔ کھوپرا۔ شکر۔ کتھا۔ مچھلی۔ مٹھائی رسے ورسیاں سپاری۔

گرم مصالحہ۔ خشک مچھلی۔ موتی قیمتی پتھر اور دوسری اشیاء اپنی کشتیوں میں بھر کر ہندوستان سیلون اور دوسری منڈیوں پر جا کر بیچتے ہیں۔ یہاں کے لوگ تجارت کی غرض سے بڑی دور دور تک جاتے ہیں۔ اور تجارت کی بدولت بہت دولت مند ہیں۔

ان جزائر میں بہ نسبت دوسرے جزائر کے نہایت اعلےٰ تعلیم ہے۔ ان کی اپنی حکومت ہے حکمران کو سلطان کہا جاتا ہے۔ یہاں آج کل ڈچی۔ ڈچی۔ خاندان برسر اقتدار ہے۔ جزائر کے تعلقات زیادہ تر سیلون گورنمنٹ کے ساتھ ہیں۔ اور یہاں کے بہت سے امیر خاندان سیلون آکر آباد ہو گئے ہیں۔

ان جزائر (لکادیپ و مالدیپ) کو بحری حیثیت سے بھی خاص اہمیت حاصل ہے۔ گزشتہ جنگ عظیم کے دوران میں انہی جزائر کی بدولت ہندوستان کا مشرقی ساحل اور سیلون اور ان کا بلحقہ سمندری علاقہ اور نظام دوسرے ممالک اور علاقوں کی نسبت بہت زیادہ محفوظ اور مضبوط رہا۔ اور دشمن اس طرف سے حملہ نہ کر سکا۔ باقی

واقفین زندگی توجہ فرمائیں

تمام واقفین زندگی کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حسب سابق وہ اپنی ہفتہ وار حاضریاں دفتر تحریک جدید جیونت بلڈنگ جو دھامل روڈ لاہور میں ہر ہفتہ کے دن بھیجا دیا کریں۔ یہ نہایت ہی ضروری امر ہے۔ وکیل الدیوان تحریک جدید جیونت بلڈنگ لاہور

ٹرنر

ایک لکھی نوجوان جو ٹرنر کے کام کے پانچ سالہ تجربہ کار ہیں (ریلوے ورکشاپ۔ ملٹری اور سنٹرل ورکشاپ میں کام کرتے رہے ہیں) آجکل بے کار ہیں۔ اگر کوئی صاحب ان کو ملازمت دلانے میں ان کی امداد کر سکتے ہوں۔ تو وہ ناظر امور عامہ جو دھامل بلڈنگ لاہور کو اطلاع دیں۔ ناظر امور عامہ

خیریت مطلوب ہے۔

رحمت اللہ صاحب ولد مستری عبدالرحمن صاحب جن کی موضع کھیڑی نوغل ڈاک خانہ ملو تحصیل وضلع لدھیانہ کی خیریت دیر سے معلوم نہ ہونے کی وجہ سے ان کے گھر والے بہت متفکر ہیں۔ وہ فوراً اپنی خیریت اور پتہ سے مدیر بدر عبدالمجید صاحب انصار گل شہر منٹگمری کو اطلاع دیں۔ جو دوست جانتے والا اس اعلان کو پڑھے وہ ان کو اطلاع کر دے۔ ناظر امور عامہ جو دھامل بلڈنگ لاہور

جلسہ سالانہ کے چندہ کی شرح: ۔ چندہ جلسہ سالانہ کی شرح سال میں ایک بار کی آمد کا دس فیصدی ہے یعنی جو شخص

جلسہ سالانہ پر آنے والے مخلصین کی توجہ کے لئے

اس مرتبہ لاہور میں بھی جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۰۶ہش کو منعقد ہو رہا ہے۔ موجودہ حالات کیا یہ ہیں کہ لاہور میں جگہ تھوڑی ہے۔ یا راستے ٹھیک نہیں۔ یا سردی زیادہ ہے؟ یا لوگوں کو تکلیف ہوگی۔ بلکہ یہ کہ لاہور میں ہم اس پیمانہ پر مہمانوں کی رہائش اور خوراک کا انتظام نہیں کر سکتے۔ جس پیمانہ پر قادیان میں کر سکتے ہیں۔ لیکن لاہور میں ہم وہ انتظامات اس پیمانہ پر کیوں نہیں کر سکتے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ جماعتوں کی طرف سے مرکزی چندوں کی آمد بہت ہی قلیل ہے۔ چندہ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ مستورات کی مرکز میں وصولی ایک ہزار روپیہ ماہوار ہے۔ جو چندہ جلسہ سالانہ کو ملتا ہے اس میں سے بھی کثیر حصہ ان چندوں کا ہوتا ہے جو لوگ جلسہ پر آکر دیتے ہیں۔ اور اس سے بڑھ کر اس کے ذمہ دار وہ عہدہ داران ہیں۔ جو اپنی جماعت کے افراد سے چندوں کی بروقت وصول کا انتظام نہیں کر رہے۔ اس لئے تمام احباب خاص کر عہدہ داران مال کو چاہیئے۔ کہ اپنے ذمہ چندے جلد از جلد مقامی سیکرٹریان مال کو پہنچا دیں۔ جو ان کو مرکز میں بھجوانے کا انتظام کر سکتے ہیں۔

رقوم چندہ جات مع تفصیل بنام محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ جو دھامل بلڈنگ لاہور بھجوانی چاہئیں

نظارت بیت المال

وظیفہ صرف چینیوٹ میں ملیگا۔ وظیفہ خواران نظارت تعلیم نوٹ فرمالیں

تمام وظیفہ خوران نظارت تعلیم کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ جب تک وہ اپنے اپنے ادارے میں چینیوٹ ہائیکلاس داخل نہ ہو جائیں۔ اس وقت تک انہیں وظیفہ ہرگز نہیں دیا جائے گا۔ عام طور پر وظیفہ خواران کی طرف سے یا ان کے سرپرست اصحاب کی طرف سے اس قسم کی چٹھیاں آتی ہیں۔ کہ وہ لاہور یا کسی اور مقام پر کسی سکول میں داخل ہو گئے ہیں۔ لہذا انہیں وظیفہ دیا جائے۔ ایسی چٹھیوں پر نظارت ہذا غور نہیں کر سکتی۔ تاوقتیکہ وہ طلباء جن کو قادیان میں وظیفہ ملتا تھا دوبارہ سلسلے کے نظام کے ماتحت چینیوٹ سکولوں میں داخل نہ ہو جائیں۔ یہ واضح رہے کہ چینیوٹ میں ہائی سکول جامعہ احمدیہ اور مدرسہ احمدیہ میں باقاعدہ طور پر پڑھائی جاری ہے۔ عبدالسلام اختر ایم اے نائب ناظر تعلیم و تربیت

پتہ مطلوب ہے؟ جمیل احمد سابق مددگار کارکن نظارت امور عامہ خود آ کر یا موجودہ پتہ سے ناظر امور عامہ جو دھامل بلڈنگ لاہور کو اطلاع دیں۔ اگر کوئی دوست جمیل احمد مذکور کو جانتا ہو تو وہ فوراً ان کو اطلاع کر دے۔ یہ تاجران جرمنی۔ روئی بیسکٹ وغیرہ بھی بذریعہ پھیری فروخت کیا کرتے رہتے۔ ناظر امور عامہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حکومت مغربی پنجاب سے فوجیں ہٹانے کی درخواست

کلکتہ ۲۲ دسمبر:۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت مغربی پنجاب نے مشرقی پنجاب کی حکومت سے درخواست کی ہے کہ وہ چہار سدن دا جپور سے اپنی فوجیں ہٹالے اور اس کے متعلق فیصلہ کے لئے گفت و شنید کی جائے۔ یہ مقامات ضلع راج شاہی اور مرشد آباد کی سرحد پر ہے۔ نیز اس امر کی بھی درخواست کی گئی ہے۔ کہ فیصلہ ہونے تک دونو حکومتیں اپنی فوجیں اور پولیس وہاں نہ بھیجیں۔ (او۔ پی۔ آئی)

مشرقی پاکستان سے ملاپ زیادہ کیا جائیگا

ڈھاکہ ۲۲ دسمبر:۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ قائد اعظم محمد علی جناح گورنر جنرل پاکستان ماہ جنوری کے اخیر میں یا فروری کے پہلے ہفتے میں مشرقی پاکستان جائیں گے کہا جاتا ہے کہ مشرقی اور مغربی پاکستان میں ملاپ اور اتحاد کو زیادہ کرنے کے لئے آپ تشریف لے جا رہے ہیں اور ایسی غرض کے لئے پاکستان کے ۱۰ اراکین حکومت مشرقی پاکستان اب تو نیا دورہ کیا کریں

جنگ کشمیر میں طلباء پاکستان کی شرکت

ڈھاکہ ۲۲ دسمبر:۔ آل پاکستان مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی کشمیر کمیٹی نے تین سو کے قریب طلباء کو جنگ کشمیر میں حصہ لینے کے لئے تیار کیا ہے۔ کمیٹی ایک ہزار طلباء بھیجنے کا انتظام کر رہی ہے ان میں پنجاب۔ بلوچستان۔ سرحد اور سندھ کے طلباء شامل ہوں گے فیڈریشن نے طبی امداد ی دفود کو جو کشمیر چلے گئے ہیں۔ تمام ضروری چیزیں مہیا کر دی ہیں۔

(او پی آئی)

ملازمین حکومت پاکستان کے مطالبات

کراچی ۲۱ دسمبر:۔ حکومت پاکستان کے ملازمین کی ایسوسی ایشن نے پانچ ممبروں پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر کر دی ہے۔ جو حکومت پاکستان سے ہونے والے امتحانات کے متعلق گفت و شنید کرے گی۔ کمیٹی کے صدر آغا محمد شریف ہیں کمیٹی کا خیال ہے کہ جب تک موجودہ تمام ملازمین کے لئے کہیں نہ کہیں ٹھکانا نہ بنا لیا جائے اسوقت تک اس قسم کے امتحانات فضول ہیں

(او۔ پی۔ آئی)

بہار میں طاعون پھیل رہی ہے

پٹنہ ۲۲ دسمبر:۔ یہاں کے تیس گاؤں میں طاعون کی وبا پھیل گئی ہے اور اب تک سو اموات ہو چکی ہیں۔ مقامی محکمہ صحت اس کی روک تھام کے لئے انتظام کر رہا ہے (او پ)

رضائی فنڈ میں دو ہزار روپے عطیہ

لاہور ۲۲ دسمبر:۔ سردار مظفر علی خاں قزلباش نے رضائی فنڈ میں مبلغ دو ہزار روپے کا عطیہ دیا ہے۔ یہ فنڈ پناہ گزینوں کے لئے لحاف مہیا کرنے کے سلسلے میں کھولا گیا ہے (او پ)

ضرورت رشتہ

از اسٹر علی احمدی پنیٹر و کنٹریکٹر محلہ ۱۵۰ ف۔ جہاجہ تاریخ بعمر ۲۵ سال کے لئے جو برسر روزگار ۴۰ ماہوار اوسطاً آمد ہے۔ عمر ۳ سال قوم مغل موصی ہیں۔ جن کے بیوی اور والدین سب شہید ہو گئے ہیں۔ رشتہ درکار ہے۔ لڑکی پڑھی ہوئی ہونی چاہیئے۔ حسب ذیل پتہ پر خط و کتابت فرمائی جاوے۔ معرفت عبدالقادر صاحب مولوی فاضل سلسلہ احمدیہ۔ احمدیہ مسجد دہلی دروازہ لاہور

طبیہ عجائب گھر کے مشہور مرکبات

حب جواہر مہرہ خنجری: مقوی دل و دماغ ایک ماہ کا کورس پندرہ روپے۔
صوفی کی گولیاں:۔ ایک ماہ کا کورس چودہ روپے۔ زوجام عشق کلاں۔ ایکماہ کا کورس چودہ روپے
لبوب کبیر:۔ آٹھ روپے چھٹانک جمیرہ روح نشاط:۔ ایک چھٹانک دس روپے
عضائے پیری:۔ بوڑھوں کو سردی سے بچانے والی مقوی اکسیر ایک ماہ کا کورس دس روپے
اولاد نرینہ کی اکسیر دوا: بیس روپے بانجھپن کا مجرب علاج ۲۵ روپے پیشگی
طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ پوسٹ بکس ۴۸۹ لاہور ٹیلیفون ۴۵۶۱

اصفہانی چائے
ضروری اعلان

یہ بات ہمارے نوٹس میں آئی ہے۔ کہ ہماری چائے عوام کو ہماری مقرر کردہ قیمتوں سے زیادہ قیمت پر بچون فروخت کی جاتی ہے۔ آپ کی اطلاع کے لئے مقرر کردہ قیمتیں درج ذیل کی جاتی ہیں

مونٹ بوکے	3-5-0	ایک پونڈ والا پیکٹ
"	1-10-6	نصف پاؤنڈ "
سبز نشان	2-9-0	پونڈ والا پیکٹ
"	1-4-6	نصف پونڈ والا پیکٹ
پیلا نشان	2-6-0	ایک پونڈ والا پیکٹ
"	1-4-0	نصف پونڈ والا پیکٹ
"	0-9-6	چوتھائی پونڈ "
سرخ نشان	2-8-0	ایک پونڈ کا پیکٹ
"	1-6-6	نصف پونڈ "
"	0-4-6	دو اونس کا پیکٹ
سبز	تین پیسہ والا پیکٹ	فی آنہ درجن
گولڈ ڈسٹ	2-0-0	ایک پونڈ
"	1-1-0	نصف پونڈ
"	0-5-6	چوتھائی پونڈ
سیلون ڈسٹ	0-4-3	آٹھواں حصہ پونڈ کا
"	2-0-0	ایک پونڈ
"	1-0-0	نصف پونڈ
"	0-12-9	۱/۴ پونڈ
"	0-0-9	فی پیکٹ

مندرجہ بالا قیمت سے زیادہ مت دیں۔ پبلک سے درخواست ہے۔ کہ اگر کوئی ان قیمتوں سے زیادہ قیمت طلب کرے۔ تو اس کی اطلاع ہمیں دی جائے۔

ایم ایم اصفہانی لمیٹڈ میکلوڈ روڈ کراچی۔ اصفہانی ٹی ایجنسی چوک یادگار پشاور سٹی
ایم۔ ایم اصفہانی شاہ دین بلڈنگ مال لاہور۔ اصفہانی ٹی ایجنسی براڈوے روڈ کوئٹہ

ہماری مدد کریں
ہم آپ کی مدد کریں

403

عبدالرحمن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

کے ہر قسم کے مرکبات مثلاً (۱) محافظ الخاطر گولیاں قیمت ڈیڑھ روپیہ تولہ (۲) خذا کی نعمت:۔ زینہ ادا کے لئے قیمت دس روپیہ (۳) حب حل:۔ حل قولنج پانے کی محبوب گولیاں قیمت ساڑھے آٹھ روپیہ (۴) حب راحت:۔ ایام ماہواری کی درستگی کے لئے قیمت ایکماہ کی خوراک ساڑھے تین روپیہ (۵) حب رمانی:۔ قوت باہ کے لئے اکسیر ہیں۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک بعد طلاء آٹھ روپے (۶) ذوجام عشق طاقت کی بینظیر گولیاں قیمت ایک روپیہ کی پانچ کھرد (۷) سرمہ قدافا:۔ جلا دینے والی چشم کیلئے اکسیر ہے۔ قیمت فی تولہ دو روپیہ (۸) سرمہ زندگانی:۔ مکروہ وغیرہ کیلئے اکسیر ہے۔ قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپیہ (۹) سفوف سیلان الرحم:۔ عورتوں کیلئے اکسیر ہے۔ قیمت ایکماہ کی خوراک ساڑھے تین روپے (۱۰) سفوف نادر جریان کیلئے اکسیر ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ساڑھے تین روپیہ (۱۱) سفوف سلاجیت اصلی قیمت فی تولہ بارہ آنہ

آپ مندرجہ ذیل پتہ سے منگوائیں

حکیم حاذق عبدالقدیر کاغانی (رجسٹرڈ) معرفت ڈاکٹر عبدالجلیل خلف الرشید حاذق اندرون موچی دروازہ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عرب غیر منصفانہ سلوک کو برداشت نہیں کر سکتے

لندن ۲۱ دسمبر۔ سفراق کے وزیر اعظم ڈاکٹر فیضل ایل گمال نے گلوب کے نمائندہ کو بتایا کہ مختلف اقوام کی انجمن کے وسطی وفد کے نمبر مسٹر گرامو کا یہ کہنا کہ فلسطین کی تقسیم کی مخالفت فیر مبنی انیاد پر کی جا رہی ہے۔ کتنا غیر ان کن ہے یہ کا بتا رہ صاف صاف الفاظ میں برطانیہ کی طرف ہے جس پر عربوں کو اکسانے کا الزام لگایا جاتا ہے۔ اس کا یہ مطلب ہوا کہ عربوں کو متحدہ اقوام کے غیر قانونی اور غیر منصفانہ فیصلے کے خلاف اکسانے کی ضرورت ہے۔ برطانیہ پر یہ الزام لگاتے ہوئے مسٹر امیو کو نے عربوں کے وقار اور عزت کا غلط اندازہ لگایا ہے۔ عرب اپنی عزت اور وقار کو قائم رکھنے کے لئے اپنی جانیں قربان کرنے کے لئے کمر بستہ ہیں۔ اخیر میں آپ نے کہا کہ میں ان وجوہات کے متعلق جس کی وجہ سے روس نے فلسطین کی تقسیم کے سلسلہ میں الیاد یہ اختیار کیا کچھ کہنا نہیں چاہتا۔ بلکہ یہ یقین دلانا چاہتا ہوں کہ صرف غیر قانونی اور غیر منصفانہ سلوک کا جواب دینے بغیر نہیں رہ سکتے۔ (گلوب)

ہم کمیونزم کو ہرگز نہ پنپنے دینگے

لاہور ۲۲ دسمبر۔ کل بتاریخ ۱۹ دسمبر ایک عظیم الشان جلسہ میں نواب وقار علی خان صدر مسلم لیگ شہر لاہور نے زمین و مسنت کے قومی سرمایہ قرار دیئے جانے کے متعلق کہا کہ صوبہ پنجاب اسلام کے فلاح و بہبودی اور خوشحالی سے بے خبر نہیں۔ لیکن پھر بھی ہم کمیونزم سے اثر پذیر خیالات کو ہرگز یہاں پنپنے نہ دیں گے۔ آپ نے کشمیر اور فلسطین کے متعلق اپنی تقریر میں مسلمانوں کے مصمم ارادے کو ظاہر کیا کہ وہ بکلی فتح تک لڑتے رہیں گے۔ پنجاب اسمبلی میں مسلم لیگ پارٹی کے قائمقام صدر شیخ صادق حسن نے پناہ گزینوں کے متعلق ایک ریزولیوشن کشمیر کے متعلق پیش کیا۔ (ڈ۔ پ)

پناہ گزینوں کے کیمپ کا معائنہ

ملتان ۲۲ دسمبر۔ پاکستان کے وزیر امور پناہ گزین وقدنے آج میں مرڈیلہ سارنگ کے ساتھ پناہ گزین کیمپوں کا معائنہ فرمایا کیمپ والہ کے مقام پر ایک مہاجرین کے جہاز مین کے بڑے مجمع نے ان کا استقبال کیا۔ اور حکومت سے گرم کپڑے اور زمستانیوں کے لئے کمبل انتظام کرنے کی درخواست کی۔ (ڈ۔ پ)

ارجنٹائن کے فرانسیسی سفیر لٹ گئے

پیرس ۲۱ دسمبر۔ ارجنٹائن کے فرانسیسی سفیر جو آج کل کرسمس کی تقریب کے سلسلہ میں یہاں آئے ہوئے ہیں لٹ گئے۔ واقعات اس طرح بیان کئے جاتے ہیں کہ ایک رات پانچ مسلح نوجوان نقاب اوڑھے ہوئے رات کے بارہ بجے کوٹھی میں داخل ہوئے۔ اور بڑی زور اور آہستگی سے آپ کو جگایا اور کہا کہ وہ چوری کی غرض سے آئے ہیں۔ اس طرح سے انہوں نے باقی کنبے کے افراد اور نوکروں کو بھی جگایا۔ ایک نوکرانی کو رسے سے باندھ رکھا تھا۔ خانساماں کی کو رسہ تنگ کر رہا ہے۔ تو ایک ڈاکو نے کہا کہ مجھے بہت افسوس ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی رسہ ڈھیلا کر دیا۔ ڈاکوؤں نے رب نقدی اور زیورات قبضہ میں لے لینے کے بعد وہاں پر بیٹھ کر کھانا کھایا۔ اس کے بعد وہ جاتی دفعہ کہہ گئے کہ اگر آپ نے کل تک پولیس کو بلایا۔ تو ہم آپ اور کنبے کے دوسرے افراد کو گولی مار دینے پر مجبور ہوں گے۔ ان کے چلے جانے کے بعد کونٹ ڈرالمن نے اپنی زنجیریں توڑ دینے کے بعد نجات حاصل کی۔ اور پولیس کو سب واقعات من و عن ٹیلیفون پر بتائے۔ (گلوب)

جرمنی میں اخباری کاغذ کی صنعت

لندن ۲۱ دسمبر۔ تاہم جرمنی کے برطانوی علاقے میں اخباری کاغذ کی تیاری میں اضافہ ہو رہا ہے۔ تازہ ترین اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ پندرہ نومبر کو ختم ہونے والے ہفتے میں ۵۷۰ ٹن نیوز پرنٹ تیار کیا گیا۔ جنگ کے بعد اس ہفتے میں سب سے زیادہ کاغذ تیار ہوا۔ ایک ہزار سے زیادہ رسائل دوبارہ چھپنے لگے ہیں۔ (پ)

جہازوں کیلئے امدادی آلہ

لندن ۲۱ دسمبر۔ تاہم سیلی کا ایک چھوٹا سا آلہ اس مقصد کیلئے تیار کیا گیا ہے۔ اس سے جہازوں کو یا اونچا سننے والوں کو مدد مل سکے۔ برٹش میڈیکل ایسوسی ایشن کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ آئندہ جولائی میں جب کہ خیل سیلیچ ایکٹ کا نفاذ ہو چکا ہوگا یہ آلہ مفت تقسیم کیا جائے گا۔ یہ آلہ تین سال کی ریسرچ کا نتیجہ ہے۔ (ب۔ ڈ)

ریاست بھرتپور کے ہر سنجوں کیلئے کھولدیئے گئے

آگرہ ۲۲ دسمبر۔ ریاست بھرت پور کے مہاراجہ نے ریاست کے تمام مندروں کیلئے کھولدینے کا فیصلہ صادر کیا ہے۔ تمام ریاست میں ڈھنڈورے کے ذریعے مہاراجہ صاحب کے حکم کو لوگوں کے سامنے پڑھکر سنا دیا گیا ہے (گلوب)

سرنگوں کا بھید زنگ لگنے والے آلے

لندن ۲۱ دسمبر۔ پچھلے سال ماہ اکتوبر میں بیس ہزار پونڈ کی مالیت کی ایسی ہزار چوری عمل میں آئی تھی۔ محکمہ سکاٹ لینڈ یارڈ سرنگوں کا بھید نکالنے والے لوگوں کے ذریعہ ان چوراسرات کا سراغ لگانے کی کوشش کر رہا ہے سکاٹ لینڈ یارڈ کو اطلاع ملی ہے۔ کہ جس محل سے جواہرات چرائے گئے تھے اس محل کے رقبہ میں کہیں دفن ہیں۔ یہ اس وقت کا ذکر ہے۔ جب کہ ڈیوک آف ونڈسر وہاں سکونت پذیر تھے۔ ویسے تمام رقبہ کی خوب چھان بین کی جا چکی ہے۔ مگر جواہرات کا سراغ نہیں مل سکا۔ سکاٹ لینڈ یارڈ کو اس امر کا پختہ یقین ہے۔ کہ ابھی تک جواہرات برطانیہ سے باہر نہیں لیجائے گئے۔ (گلوب)

نیوزی لینڈ کی بھیڑیں

لندن ۲۱ دسمبر۔ اس موسم میں نیوزی لینڈ سے بھیڑوں کے ایک کروڑ تیس لاکھ بچے برطانیہ بھیجے جائیں گے۔ اگلے سال نیوزی لینڈ ہر روز ایک ہزار ٹن گوشت انگلستان بھیجا کرے گا۔ اس امر کا اعلان نیوزی لینڈ کے مالی کمشنر مسٹر جارڈن نے کیا ہے۔ اپنی بین الاقوامی سرگرمیوں سے نیوزی لینڈ ایک بافوقت ملک بن چکا ہے۔ (ب۔ ڈ)

انٹرنیشنل بریگیڈ میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کا تبدیلی

لاہور ۲۲ دسمبر۔ آزاد کشمیر فوج کے انٹرنیشنل بریگیڈ میں آج میاں امجد حسین صاحب بھی شامل ہو گئے۔ آپ حکومت ہندوستان میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کے عہدہ پر فائز تھے۔ اور اب ریٹائرڈ ہو چکے ہیں۔ آپ سر فضل حسین مرحوم کے برادر خورد ہیں (ڈ۔ پ)

خان عبدالقیوم خان کی تقریر

پشاور ۲۲ دسمبر۔ صوبہ سرحد کے وزیر اعظم خان عبدالقیوم خان نے ہشتنگو ضلع کوہاٹ میں ایک پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے صوبہ کی صنعتی حالت کو بہتر بنانے کی تلقین کی آپ نے کہا صنعتی پسماندگی صوبہ کی اقتصادی حالت کو سدھارنے کیلئے از حد ضروری ہے۔ اسطرف خاص توجہ کی ضرورت ہے۔

جلسہ سالانہ کے چندہ کی شرح

اخبار الفضل مورخہ ۱۲ فتح ہش صفحہ ۵ پر کاتب کی غلطی سے دس روپے کی بجائے ایک سو بیس روپے لکھے گئے ہیں چندہ جلسہ سالانہ کی شرح سال میں ایک ماہ کی آمد کا دسویں حصہ ہے۔ یعنی جس شخص کی سالانہ آمد ۱۲۰ ہو۔ وہ اس سال دس روپے چندہ جلسہ سالانہ ادا کرے (ناظر بیت المال)

آزاد انٹرنیشنل بریگیڈ میں شمولیت کی اپیل

لاہور ۲۱ دسمبر۔ آج سٹی مسلم لیگ کے اسلامیہ کالج میں عام جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ میں ریزولیوشن پاس کیا گیا۔ جس میں کشمیر کے جانبازوں کی قربانیوں کو سراہتے ہوئے حکومت ہندوستان کی مذمت کی ہے کہ وہ ڈوگرہ راج کو کشمیریوں پر ٹھونسنا چاہتی ہے جلسہ نے دنیا کے تمام محبان آزادی سے اپیل کی ہے کہ وہ کشمیر کی انٹرنیشنل بریگیڈ میں شامل ہو جائیں۔

جلسہ میں تقسیم فلسطین کے فیصلے کی بھی سخت مذمت کی گئی۔ جس کو بین الاقوامی اصول کے منافی اور سابقہ وعدوں اور اعلانات کے خلاف قرار دیا گیا۔ نیز یہ بھی کہا گیا کہ بیت المقدس کی تقسیم پچھلی دو مذہبی جنگوں کو زندہ کر دے گی۔ تمام مسلمان لاہور کی طرف سے عربوں کی مدد کا اعلان کیا گیا۔ اور اس بارے میں ہر ممکن قربانی کا یقین دلایا گیا۔

جلسہ میں حکومت سے پناہ گزینوں کی طرف خاص توجہ دینے کی درخواست کی گئی۔ کیونکہ جاڑے کی وجہ سے وہ بیچارے سخت تکلیفیں اٹھا رہے ہیں۔

Digitzed by Khilafat Library Rabwah

لاہور میں مکانوں کی تقسیم کا انتظام

لاہور ۲۲ دسمبر۔ ایک پریس نوٹ مظہر ہے۔ کہ پناہ گزینوں کو بسانے والے محکمہ کے افسران نے دو دن میں قریباً بائیس گھنٹے کام کر کے لاہور کارپوریشن کے علاقہ میں مکانات کی تقسیم کا کام نہایت سرعت سے سرانجام دیا ہے۔ ۲۱ دسمبر کو ختم ہونے والے ہفتہ میں چھ سو سات مکانات تقسیم کئے گئے ہیں۔ جن سو تراسی حکومت کے ملازمین کو دیئے گئے۔ اور ایک سو اڑتیس غیر سرکاری لوگوں میں تقسیم ہوئے تاہم تقریب دو لے ایک سو چھ وہ مکانات پر حکومت نے قبضہ کیا ہوا تھا۔ اسی طرح لاہور میں مزید تقسیم مکانات کا امکان ہے۔ اسی طرح اور تاجائز تصرف والے مکانات خالی کرانے کے لیے جو ضرورت سے زائد ہوں۔ مسجد منٹی حکومت کو واپس کر دیئے جائیں۔ تو کام میں سہولت پیدا ہو جائے گی۔ اور وقت ضائع ہونے سے بچ جائیگا

(ڈ۔ پ)

زمانہ قدیم کی ایک دلچسپ یادگار

لندن ۲۱ دسمبر۔ جاپان کے قریب ایک قدیم مدفن کی ہڈیاں پائی گئی ہیں۔ یقین کیا جاتا ہے کہ اس رہائش کی تین آنکھیں تھیں۔ سائنسدانوں کا خیال ہے۔ کہ یہ رہائش دس کروڑ سال قبل گذر رہا ہے خیال کیا جاتا ہے کہ تیسری آنکھ السبز رہائش کی پیشانی میں تھی۔ (گلوب)

نوجوانوں کے خیال قول و فعل میں پاکیزگی کی ضرورت

کراچی ۲۱ دسمبر۔ پاکستان کے گورنر جنرل قائد اعظم محمد علی جناح نے گورنمنٹ ہاؤس میں پاکستان کے چیف سکاؤٹ کی حیثیت سے حلف اٹھایا آپ نے اس موقعہ پر پاکستان کے سکاؤٹوں کے نام ایک پیغام پڑھا جس میں آپ نے فرمایا "ایک مفید شہری بنانے کے لئے سکاؤٹنگ ہمارے نوجوانوں کی زندگی میں جسمانی۔ ذہنی اور روحانی تبدیلی پیدا کر سکتی ہے۔ اس تحریک کا اصل مقصد عمل سے تعلق رکھتا ہے۔ نہ کہ قوانین اور وعدوں کو زبانی طور دوسرا نا دہرانا یہاں پر محض زیبائش و نمائش کے لئے سیج لگانے نہیں آپ نے مزید فرمایا۔ کہ اگرچہ موجودہ زمانہ ترقی یافتہ اور مہذب سمجھا جاتا ہے۔ لیکن پھر بھی ہم حقیقی دنیا سے ناآشنا ہیں بدقسمتی سے جنگی عہد اب بھی موجود ہے۔ اور جس کی لاٹھی اس کی بھینس کا مقولہ اب بھی کارفرما دکھائی دیتا ہے خود غرضی۔ خود نمائی اور لالچ قومی اور انفرادی جدوجہد میں نمایاں طور پر ظہور پذیر ہیں۔ آپ نے مزید فرمایا کہ اگر ہم ایک خوشحال اور پرمسرت دنیا بنانا چاہتے ہیں۔ تو ہم کو چاہیئے۔ کہ پہلے ہم انفرادیت کی نسبت کریں۔ پس ہمارا فرض ہے۔ کہ نوجوانوں کی زندگی میں تبدیلی پیدا کریں۔ اور خدمت خلق کا جذبہ ان میں بھر دیں۔ ان کے خیال قول اور فعل کو پاکیزہ بنائیں۔ اگر ہمارے نوجوان خدمت خلق کو بخوبی سمجھ لیں اور اس پر مداومت اختیار کریں۔ اور تمام جبر و تشدد کے اطوار کردار سے اجتناب کریں۔ تو مجھ کو یقین ہے ہم ایک عالمگیر اخوت کو قائم کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ عدم التعاون کی تحریک جلد کامیاب کرے۔ (وسلیمین)۔

۴۰ دس سال تک لڑائی جاری رکھ سکتے ہیں

لیکن ہم اسے بتا دینا چاہتے ہیں۔ کہ ہم وہاں عمر بھر لڑنے اور مرنے کے لئے ہر وقت تیار ہیں (دو۔ پ)

کوریا و کشمیر کے پناہ گزینوں کی حالت

نئی دہلی ۲۱۔ دسمبر۔ کوریا کشمیر پناہ گزین کیمپ میں اموات کی تعداد اوسط ہو رہی ہے اس وقت کیمپ میں تین لاکھ پناہ گزین پناہ لے رہے ہیں گیارہ ستمبر سے کر ستمبر دسمبر تک صرف ۱۳۴ اموات واقع ہوئیں۔ اس کے مقابلہ میں ان دنوں جب کہ کیمپ میں قبشاکم تعداد تھی۔ چھ ہفتہ میں پچاس سے بھی زیادہ پناہ گزین موت کا شکار ہو رہے تھے۔ (گلوب)

ریاستوں کا مشرقی پنجاب سے الحاق

نئی دہلی ۲۱۔ دسمبر۔ پیپلز ریاست ملیر کوٹلہ پٹیالہ۔ نابھہ۔ جیند۔ کپورتھلہ۔ فرید کوٹ۔ مالیر کوٹلہ۔ باغ پور۔ سکیت اور منڈی بہاؤالدین۔ میہار و اندور کے نمائندوں نے شیخ عبداللہ سے ملاقات کی اس ملاقات کے دوران میں نمائندوں نے ریاستوں کے الحاق صوبوں سے الحاق کے متعلق بات چیت کی۔ بلاس پور۔ سکیت و منڈی ان تین ریاستوں کی یہ خواہش ہے۔ کہ ان کا الحاق مشرقی پنجاب سے کیا جائے۔ الحاق چاہتیں ہیں (گلوب)

ترکت کے ہندوستان سے تعلقات

نئی دہلی ۲۱ دسمبر۔ ہز ہولی نس دلائی لاما آف تبت کے بھائی گنگٹوک تشریف لائے ہیں۔ آپ صوبہ سکیانگ کی عبادت گاہ کم ہم جاتے ہیں یہ عبادت گاہ تبت کی شمالی جانب واقع ہے۔ ایک ملاقات کے دوران میں آپ نے فرمایا۔ کہ ہندوستان و تبت کے روابط استحکام کو مضبوط تر بنانے کے لئے تبت کا وفد جناب جشن انگلے سال کے شروع میں ہندوستان آئے گا۔ (گلوب)

اردو اور عربی کی باتصویر لغت

لاہور ۲۲ دسمبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ اورینٹل یونیورسٹی کے پروفیسر حسن الاعظمی نے ایک عربی اردو باتصویر لغت مرتب کی ہے۔ خیال ہے۔ کہ یہ اس سلسلہ میں پہلی کتاب ہے ہز میجسٹی شاہ فاروق مصر نے اس کتاب کو بہت پسند کیا۔ کیونکہ آپ کو اس کی پہلی جلد بھیجی گئی تھی۔ آپ نے باقی تین جلدوں کو بھی چھپنے کے بعد طلب فرمایا ہے پروفیسر اعظمی نے ایک اور کتاب "مسلم یونیورسٹی میں پردہ" کے عنوان میں تحریر کی ہے علاوہ ازیں ثابت کیا ہے۔ کہ ہندوستان کی مسلم خواتین کا موجودہ پردہ صحیح پردہ نہیں (وسلیمین)

کینیڈا پاکستان ایسوسی ایشن کا قیام

لاہور ۲۲ دسمبر۔ ٹورنٹو سے ایک رپورٹ موصول ہوئی ہے جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ کینیڈا پاکستان ایسوسی ایشن ٹورنٹو میں قائم کی گئی۔ تاکہ دونوں نوآبادیات میں خوشگوار تعلقات استوار ہو جائیں۔ یہ ایسوسی ایشن کنیڈا اور پاکستان کے باشندوں کے نمائندوں کی مجلس میں بنائی گئی جو آرٹلری انٹ ہال سینٹ مائیکل کالج میں منعقد ہوئی۔ پاکستان کے کنیڈا میں ایک طالب علم مسٹر ایچ۔ اے تاوین کو کنوینر مقرر کیا گیا ہے (دو۔ پ)

فلسطین میں روسی فقہ کا نام

لندن ۲۱ دسمبر۔ اکانومسٹ نے فلسطین میں علیحدہ یہودی ریاست قائم کرنے کے فیصلہ سے پیدا شدہ صورت حالات پر تبصرہ کیا ہے۔ اخبار مذکور نے لکھا ہے کہ یہودیوں کی خفیہ فوج کے لیڈر ڈاکٹر شوارٹ لوک کو یہودی ریاست کا ڈیفنس منسٹر مقرر کرنے کی تجویز پیش کیا جا رہا ہے انہوں نے یروشلم میں اخباری نمائندوں کو بتایا۔ کہ یہودی حکومت روسی کیساتھ دوستی رکھے گی۔ روس نے اتحادی کمیشن کے اجلاس میں یہودیوں کے متعلق جو رویہ اختیار کیا۔ اسے کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔

مصری سینٹ کے صدر حسین پاشا نے گذشتہ ہفتہ قاہرہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ روس تقسیم فلسطین کی حمایت

کشمیر میں علم جہاد بلند کرنے والے مجاہد کا بیان

لاہور ۲۲ دسمبر۔ آزاد کشمیر حکومت کے صدر سردار محمد ابراہیم نے ایک پریس کانفرنس میں حکومت پاکستان اور مشرقی وسطیٰ اور انڈونیشیا سے مدد کے لئے اپیل کی۔ آپ نے کہا۔ اگر اس وقت ہندوستان کو نہ روکا گیا۔ تو یہ سب کو کھا جائیگا اس تنظیم ۳۳ سالہ نوجوان لیڈر نے جو اپنی حکومت کے وزیر خارجہ بھی ہیں۔ پنڈت نہرو اور سردار پٹیل کے اعلانات کی تردید کی۔ جس میں انہوں نے آزاد کشمیر فوج کو حملہ آور کہا ہے۔ آپ نے ہر دو اصحاب کو آزاد کشمیر فوج کے معائنہ کے لئے دعوت دی۔ تاوہ اپنی آنکھوں سے حقیقت کو دیکھ لیں۔ آپ نے کہا کہ ہماری فوج پونچھ۔ راجوری۔ میرپور۔ مظفر آباد اور وادی کشمیر کے لوگوں پر مشتمل ہے۔ یہ لوگ ہم دوسرے ملکوں کے لوگوں کو جو ہماری آزادی کے لئے لڑنا چاہتے ہیں خوش آمدید کہتے ہیں۔ آپ نے افغانستان۔ قبائلی۔ امریکہ فلسطین کے لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔ جو انٹرنیشنل برگیڈ میں شامل ہو کر آزادی کشمیر کیلئے لڑ رہے ہیں۔ آپ نے کہا۔ کہ اصل کام جموں اور کشمیر کے لوگ ہی کر رہے ہیں۔ آپ نے اعلان کیا کہ ہمارے لوگوں نے اپنے وطن کو ڈوگرہ راج اور ہندوستانی ظلموں سے آزاد کرانے کا تہیہ کر لیا ہے۔ پھر آپ نے سردار پٹیل کی جے پور کی تقریر پر جس میں انہوں نے وادی کشمیر کے لئے دس سال تک لڑائی کرنے کا ارادہ ظاہر کیا تھا۔ رائے زنی کرتے ہوئے کہا۔ کہ خاندہی ہٹلر مسولینی ایسے خیالات کا اظہار کر سکتے۔ آپ نے کہا۔ کہ سردار پٹیل کے اس واضح اعلان سے شیخ عبداللہ اور اس کی ساتھیوں کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں کیا شیخ صاحب کشمیر کو دس سال تک میدان جنگ بنانا چاہتے ہیں۔ جو یقیناً یہاں کے رہنے والوں کے لئے ظلم اور مصیبت اور بربادی کا موجب ہے آپ نے جموں اور کشمیر کے مسلمانوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ان کو ہرصورت ڈوگرہ اور ہندوستانی قاتلوں کو باہر نکال دینا ہوگا۔

آپ نے کہا۔ کہ ہٹلر کی طرح ہندوستان کی حکومت اپنی فوج کی دلیری اور اپنی طاقت پر سخت نازاں ہے۔ مگر ان کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ ہماری جہاد کا جذبہ اور اپنی صداقت کا یقین ناقابل شکست ہے۔ اور خدا کے فضل سے جو اخلاقی قسموں کا مالک ہے۔ ہم اس لڑائی میں کامیاب ہوں گے۔ جس طرح یورپ میں ہٹلر اور مسولینی کا خاتمہ ہوا۔ اسی طرح ہم شیخ و سامراج کا جموں اور کشمیر میں خاتمہ کر کے چھوڑیں گے۔ (دو۔ پ)

اسلامیہ کالج لاہور میں شاندار اجتماع

سردار عبداللطیف اور محمود ملک کی تقاریر

لاہور ۲۲ دسمبر۔ آج پونے سات بجے شام اسلامیہ کالج لاہور میں ایک شاندار اجتماع میں سردار عبداللطیف افغانی پولیٹیکل ریفیوجی حکومت آزاد کشمیر اور محمود ملک نے نہایت پرجوش تقریر کرتے ہوئے عوام کو یقین دلایا کہ ہم آخری دم تک ڈوگرہ راج کے استیصال کے لئے لڑتے رہیں گے۔ یا تو ہم کشمیر کی آزادی کا فیصلہ کر کے چھوڑیں گے۔ یا جاوید زندگیوں کا فیصلہ ہو جائیگا۔ ہم اگر اس مقدس جہاد میں مارے گئے۔ تو اس کو جاری رکھنے کے لئے ہمارے دوسرے بھائی تیار بیٹھے ہیں ان کے بعد ہماری عورتیں شمشیر بکف وادی کشمیر میں ڈوگرہ راج کے خلاف علم جہاد بلند کریں گی۔ سردار پٹیل نے یہ کہا ہے کہ ہم کشمیر میں عوام

Digitized by Khilafat Library Rabwah